



۱۰ اگست ۱۹۷۳ ع

تعمیر حیات

بہ روزہ ۱۵



گستاخہ سوجال انگریزی زبان میں اسلامیات پر توہین نثار کرنے کا طریقہ ہے۔ ہماری نکتہ نے ایک خطہ کو اسلام سے با آغوش کر دیا۔
 ہندی اور دیگر علاقوں زبانوں میں سے نکتہ مستقل کی پوری نسل کو نکتہ سے بچانے کے لئے کر۔

T A M B E R - E - H A V A T

مجلس تحقیقات و نشریات اسلام

لکھنؤ

مقاصد

تذوق العلماء

- مختلف زبانوں میں ایسے پر مغز اور صحیح لٹریچر کی تیاری
- اسلام کی موثر و طاقتور نمائندگی کرے۔
- ایمان و یقین کی بنیادیں زمین و آسمان میں از سر نو استوار کرنے
- اس ذہنی و فکری بحیثی و انتشار کو رفع کرے جو مغرب کی مافوق پرست تہذیب و ادب نے عالمگیر ہمارے پر پیدا کر دیا ہے۔
- اس سے ارتداد کا مقابلہ کرے جو طوفان اور سیلاب کی طرح تمام عالم میں پھیل گیا ہے۔

یہ سب کاموں کے لئے ہمیں اس ادارے سے جڑا ہوا ہے جس نے ہمیں اس ادارے سے جڑا ہوا ہے جس نے ہمیں اس ادارے سے جڑا ہوا ہے

سلسلہ فلسطین

عرب قاسدین اور عوام

... احزاب نمایاں جانتا رہا ...

دانش پرچار کے لیے انھوں نے سب سے پہلے عربوں کو تیار کیا اور ان کے ذہن کو کھلوانے کی کوشش کی۔

ایک مرتبہ عربوں کے دلالت کے ایک لمحہ کیلئے ایک عرب غارتگر نے وہ عرب غارتگر کو کہا کہ میں آئے اور ان کو یاد دلاؤ کہ وہ عرب غارتگر کو یاد دلاؤ کہ وہ عرب غارتگر کو یاد دلاؤ۔

ان کے خیال میں یہ عرب غارتگر کو یاد دلاؤ کہ وہ عرب غارتگر کو یاد دلاؤ کہ وہ عرب غارتگر کو یاد دلاؤ۔

الجبیتہ الغرابیہ میں اس مقالہ کی اشاعت ہوئی ہے۔

ان کے ساتھ دعوت کے اس طریقہ کو بیان کیا جس کو ہم اپنے شہر کھنڈہ دارا علم ہندوہ العلماء میں لگاتے ہیں اس طریقہ دعوت سے مراد وہ ہے جو گاندھی جی کا ہے۔

شرق اتر کی خبریں | شرق اتر میں بیت المقدس کے بارے میں خبریں آ رہی ہیں۔ آج اخبارات نے اسی کی خبر دی ہے۔

اساتذہ محترمہ درودہ سے سلاطین پر لکھو | ہم لوگ کتاب درعصر یعنی علیہ السلام و بیعتہ قبل البیتہ کے مصنف استاد محترمہ درودہ سے ملنے کے لیے میں نے 19 مارچ کو کراچی میں پڑھا تھا۔

اور فلسطین کے بارے میں مرثیہ پر آمادہ ہوئے تھے۔

اس سادگی پر کون ذمہ جانے اسے خدا لائے ہیں اور ہاتھیں تھک رہی ہیں۔

مضایا میں | آج بھائی عبدالرحمن الباقی ہم لوگوں کو گوارنے کے لیے لکھنا چاہتے ہیں۔

نقد و نظر

اعداد و شمار کا مغالطہ

ہائے ہی اس سلسلے کو برتاؤ کا کوئی شمارہ شائع ہوا ہے جس میں دنیا کے تمام مذاہب کے ماننے والوں اور مذہب کے اعداد و شمار کے بارے میں۔

Table with 7 columns: نام مذاہب, مشرق وسطیٰ امریکہ, جنوبی امریکہ, یورپ اور سوویت یونین, ایشیا, افریقہ, آسٹریلیا, پورے دنیا. Rows include: مسیحیت (دہائی), کیتھولک, روٹی انٹھوڈکس, پروٹسٹنٹ, یہود, سلبات, آئٹھ پرست, شنٹو, طاوی, کفریشی, بودھتے, ہندو, تمام ادیان کے متبعین, باطنی مذاہب کے اجمالی اعداد.

(نوٹ) - شتو مذہب کے ماننے والے جاپان میں زیادہ تر پائے جاتے ہیں، کچھ تعداد امریکہ کے دونوں حصوں میں بھی ہے۔

نذرانہ کے شب روتے | جسے 3 اگست دارالعلوم ہندوہ علماء کا نعتیہ اصلاح میں رقم شہادت و سیلابی کے سالانہ انعامی مقابلوں کے تقسیم انعامات کا دن تھا۔

بلوچان کا فلسفہ کیا ہے | میں نے دور سے سویر کا مشہور بلوچان وکٹا قوسید احمد رحیل الباقی سے کہا کہ جیسے میں یہ نام پیلے جی میں پکا ہوا

اس سفر کے تاثرات اس کے نتائج اور مسلم قوموں کی بیماریوں کے بارے میں میری گفتگو۔

ان کی حکومت و سرکار پر غور کرنا چاہیے۔

ان کی حکومت و سرکار پر غور کرنا چاہیے۔

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا خط

مولانا مسند علی بقولہ کے نام۔

مذکورہ مکتوبی زبان کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کی طرف سے جو خدمات انجام دی ہیں ان کو قدر و قیمت دیکھ کر اس قدر متحیر و حیران ہوا کہ اسے اس کا نام لکھ کر اپنے دل پر لکھ کر اسے یاد رکھنا چاہتا ہے۔ مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

(۱) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

(۲) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

(۳) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف

اصول تجارت کے ماہر

۱۰ اشرا
۱۱ مسند ارشد
۱۲ عظمتی

جیسے کہ ان کے منہ سے اللہ کے کلمات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

حضرت عبدالرحمن بن عوف کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

(۱) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

(۲) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

(۳) مولانا صاحب کی زندگی کا یہ سلسلہ جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے وہ ہمیں ایک نیا ہیرو بنا رہا ہے۔ ہمیں اس کے بارے میں جاننا اور اس کے کاموں کو سمجھنا چاہیے۔

یہ ساری باتیں جو اس نے فرمائی ہیں وہ سب سچ ہیں۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

بہتر نصیحتیں

بہتر نصیحتیں جو اس نے فرمائی ہیں وہ سب سچ ہیں۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

"تعمیر حیات" فوٹو آفیسٹ پر۔

ادارہ تعمیر حیات کے دفتر میں جو کہ تمام ممالک میں موجود ہے۔ اس ادارے کے ذریعے سے ہمیں بہتر نصیحتیں ملتی ہیں۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

تعمیر حیات کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں

تعمیر حیات کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

تعمیر حیات کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں

ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔ ان کے منہ سے اللہ کی بات نکلے اور ان کے دل سے اللہ کی بات نکلے۔

